



سوال

(60) ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا لقب

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی چالیس سال تک کبھی نماز پڑھتا تھا اور کبھی نہیں پڑھتا تھا، اب وہ پابندی سے نماز پڑھتا ہے، اس کی جو نمازیں رہ گئی ہیں، ان کے متعلق کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ بنت صدیق، طیبہ زوجہ، طیبہ - حبیبہ، حبیب اللہ، حضرت ابو بکر صدیق کی صاحبزادی تھیں۔ آپ کا لقب صدیقہ اور کنیت ام عبد اللہ تھی ان کی والدہ محترمہ کا نام زینب ام رومان تھا جن کا سلسلہ نسب نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں کنانہ سے مل جاتا ہے۔

بعض روایات ایسی بھی ملتی ہیں جن میں آپ کے (الحمیراء) لقب کا تذکرہ ملتا ہے، اور روافض اس لقب کو لیکر امی عائشہ صدیقہ پر طعن کرتے ہیں۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ امام ابن قیم نے ایسی تمام روایات کو ضعیف قرار دیا ہے، جن میں لقب کے الفاظ موجود ہیں، وہ اپنی کتاب (المنار المنیفة فی الصحیح والضعیف صفحہ 60) میں فرماتے ہیں۔

«وَعَنْ حَدِيثِ فَيْهٍ "يَا حَمِيرَاءُ" أَوْ ذَكَرَ "الْحَمِيرَاءُ" مَوْكُذِبٌ مَخْتَقٌ»

بروہ حدیث جس میں (یا حمیراء) یا (الحمیراء) کے الفاظ ہیں، وہ من گھڑت جھوٹ ہے۔

لیکن اگر اس لقب کو بھی تسلیم کر لیا جائے تو اس معنی سرخی ماٹل سفیدی کے ہونگے۔ چونکہ آپ کا رنگ سرخی ماٹل سفید تھا، لہذا نبی کریم پیار سے انہیں (الحمیراء) کے لقب سے پکارا کرتے تھے۔ اور یہ بات شیعہ کی کتب میں بھی موجود ہے۔

شیعہ عالم محمد بن علی التبریزی الانصاری اپنی کتاب اللمعة البیضاء میں لکھتا ہے۔

وإطلاق حمیراء علی عائشہ لکھونا بیضاء

حضرت عائشہ کو حمیراء کہا جاتا تھا، کیونکہ آپ گوری تھیں۔



مجلسی اپنی کتاب بحار الانوار میں کتاب الحاسن کی ایک روایت درج کرنے کے بعد کہتا ہے

بیان: الحمیراء لقتب عایشہ

بیان: حمیرا حضرت عائشہ کا لقب ہے۔

بحار الانوار ج 63 ص 430

یہی مجلسی، شیعوں کا رئیس المحدثین، اپنی کتاب مرآة العقول میں کہتا ہے

آنہ صلی اللہ علیہ وآلہ کان سبب عائشہ بحسبنا وجمالها

حضور صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہ سے آپ کے حسن وجمال کی وجہ سے محبت کرتے تھے۔

مرآة العقول ج 21 ص 233

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمارے اذہان وقلوب کو امہات المؤمنین، آل بیت اور تمام صحابہ کی محبت سے لبریز کر دے۔ آمین

حدامہ عنہمی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم